نَقدُ و نَظَر

ادارہ

تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت (۱۹۳۱ء-۱۹۴٦ء) [جلداول]

تالیف: ڈاکٹر محمد عمر فاروق۔ صفحات: ۵۷۲۔ قیمت: ۱۰۰۰ روپے۔ ناشر: مکتبہ مجلس احرارِ اسلام، پاکستان۔ ملنے کا پتہ: بخاری اکیڈمی، دار بنی ہاشم، مہربان کالونی، ملتان

قرآن کریم، سنت نبویہ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اجماع سے ثابت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی، آپ پر نازل ہونے والی کتاب قرآن کریم، اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ آخری کتاب اور امت مسلمہ آخری امت ہے۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام اور آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس عقیدہ کو عقیدۂ ختم نبوت کہا جاتا ہے اور یہ عقیدہ قرآن کریم کی سو آیات اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دو سو دس احادیث سے ثابت ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں اسود عنسی نے نبوت کا دعویٰ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فیروز دیلمی رضی اللہ عنہ کے ذریعہ اسے جہنم واصل کرایا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فیروز دیلمی رضی اللہ عنہ کے بارہ میں فرمایا: ''فَازَ فَیْرُوْزُ'' فیروز کامیاب ہوگیا، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوگیا، ادھر یمن میں مسیلمہ کذاب نے نبوت کا دعویٰ کیا اور اپنے اردگرد ایک بڑی جمعیت اکٹھی کر لی، خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان کے خلاف جہاد کے لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ایک لشکر تشکیل کیا، حضرت عکرمہ، اس کے بعد حضرت شرحبیل بن حسنہ، پھر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہم کی امارت میں یہ جہاد لڑا گیا، جس میں بارہ سو صحابہ کرامؓ اور تابعینؒ شہید ہوئے اور مسیلمہ کذاب کی پارٹی کے بیس ہزار سے زائد لوگ مردار ہوئے۔ خود مسیلمہ کذاب بھی حضرت وحشی رضی اللہ عنہ کے وار سے مردار ہوا، اس کے بعد جو بھی مدعی نبوت کہیں کھڑا ہوا، مسلمانوں نے اس کا علاج وہی کیا جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسود عنسی کا اور آپ کے خلیفہ سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مسیلمہ کذاب کی پارٹی کا کیا۔

انگریز نے جب برصغیر پر قبضہ کیا، مسلمان اس کے خلاف جہاد کے لیے اُٹھ کھڑے ہوئے تو مسلمانوں کا جذبۂ جہاد سرد کرنے کے لیے انہوں نے اپنے پرانے وفادار خاندان سے ایک آدمی مرزا

کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں تحریر کی عمدہ صلاحیت سے نوازا ہے اور انہوں نے اس صلاحیت کو ایک عالی مقصد کی نشر واشاعت کے لیے وقف کر دیا ہے۔ تحریک تحفظ ختم نبوت کی پہلی جلد کی اشاعت پر میں انہیں مبارک باد پیش کرتا ہوں اور ان کے لیے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں تا دمِ آخر اس کارِ خیر میں مشغول ومصروف رکھے، ان کی اس خدمت کو قبول فرما کر آخرت میں مغفرت ونجات اور شفاعت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کا □ بنائے، آمین۔''

بہر حال تحفظ ختم نبوت کی تاریخ ۱۹۳۱ء تا ۱۹۴۶ء اس کتاب میں اپنے مخصوص انداز میں جمع کی گئی ہے۔ اس سے پہلے حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب نے بھی تحریک ختم نبوت دس جلدوں میں مرتب کی ہے، جو عا مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان نے شائع کی ہے، مگر ''ہر گلے را رنگ وبوئے دیگر است'' کے مصداق یہ کتاب بہت سے فوائد وخصوصیات پر ہے۔ کتاب کا کاغذ اعلیٰ ہے، طباعت اور جلد بھی ط اور خوبصورت ہے۔ امید ہے باذوق حضرات اس کی خوب قدر افزائی فرمائیں گے۔

محبتِ نبوی (علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کے تقاضے

تالیف: مجاہدِ ختم نبوت حضرت مولانا حافظ محمد اکرم طوفانی مدظلہ۔ تحقیق وتخریج: حضرت مولانا محمد اعجاز مصطفیٰ مدظلہ۔ صفحات: ۱۴۰۔ رعایتی قیمت: ۱۳۰۔ ناشر: مکتبہ ختم نبوت، کراچی۔ کتاب ملنے کا پتہ: مولانا محمد کلیم اللہ ن، امام ا ، سپریم کورٹ آف پاکستان، کراچی۔ اسلامی کتب خانہ، بالمقابل جامعہ بنوری ٹاؤن، کراچی

حضرت مولانا محمد اکرم طوفانی صاحب عا مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما اور خاتم النبیین ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کے چیئرمین ہیں۔ آپ کو اگر فنا فی ختم النبوۃ کہا جائے تو شاید مبالغہ نہیں ہوگا، آپ تحفظ ختم نبوت کے عظیم مجاہد ہیں۔ عقیدۂ ختمِ نبوت کا تحفظ، منکرینِ ختم نبوت اور قادیانیوں کا علمی و عملی تعاقب آپ کی زندگی کا نصب العین ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور عشق کے تقاضوں کو بیان کرنے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت اور اس کے لیے ب ایمانی غیرت وحمیت کو اُجاگر کرنے کے لیے حضرت مولانا محمد اکرم طوفانی صاحب نے یہ کتاب مرتب کی ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت وعقیدت کے واقعات بھی بیان کیے گئے ہیں، جن کے پڑھنے سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت وتعلق میں اضافہ ہوتا ہے۔ بقول خالد صاحب کے: ''محبتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے تقاضے'' ہر مسلمان کی روح کے لیے آکسیجن کا درجہ رکھی ہے۔'' اُمید ہے کہ ہر مسلمان اس کتاب کو پڑھ کر اپنے ایمان کو تازہ کرے گا۔

کتاب کا یہ تیرہواں ایڈیشن ہے۔ یہ ایڈیشن باطنی خوبیوں کے ساتھ ظاہری خوبصورتی سے بھی مزین ہے۔ طباعت دورنگی ہے۔ کاغذ، سیٹنگ، طباعت، جلد بندی سب اعلیٰ ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس خدمت کو قبول فرمائے اور مؤلف، محقق، ناشر اور ہر قسم کے ونین کے لیے صدقۂ جاریہ بنائے۔ آمین۔